لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمُ عَلَى اللهِ مِنَ الدُّعَآءِ (رواہ الترمذی)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پیاری اور عزیز چیز دعا ہے.('ترمذی شریف')

مُفِيدُ المُسْلِمِين

مصنف

مفتی اسماعیل کچھولوی صاحب
دامت برکاتهم

شیخ الحدیث و صدر مفتی، جامعه حسینیه، راندیر

ناشر

مدرسہ اسلامیہ وقف صوفی باغ سورت

مُفِیْدُ الْمُسْلِمِیْن

مفتی اسماعیل کچھولوی صاحب
دامت برکاتہم

شیخ الحدیث و صدر مفتی، جامعہ حسینیہ، راندیر

کتاب : مفید المسلمین

مصنف : حضرت مولانا مفتی اسماعیل کچھولوی صاحب
و ناشر
شیخ الحدیث وصدر مفتی

جامعہ حسینیہ، راندیر، سورت (گجرات) ۳۹۵۰۰۵
فون : [0261] 2763303 / 2766327(Fax)
موبائیل 09909530740 / 09723781922

سن اشاعت : صفر المظفر ۱۴۴۱ھ مطابق اکتوبر ۲۰۱۹ء

مقدمہ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم !

امابعد !

دنیا کا ہر فرد اپنے اعتقاد کے مطابق اپنے مذہب کی اتباع کرنے میں آزاد ہے. اور مذہب کی اتباع کرنے میں علم ضروری ہے.

اسلام ایک ایسا مذہب ہے کہ آدمی کی پیدائش سے لے کر موت تک ہر حالت میں اس کے لئے خاص احکام ہیں، جس کی اتباع کرنا ضروری ہے. اور اس کی اتباع کرنے سے دل کا سکون اور انسانی زندگی کا صحیح استعمال اور موت کے بعد آنیوالے مراحل میں آرام اور راحت حاصل ہوتی ہے.

ان احکام پر عمل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ:

آدمی ہر حالت میں اپنے پروردگار کی طرف متوجہ رہے اور اسے یاد کرتا رہے. اور اس سے مانگتا رہے.

اسی لئے حدیث شریف میں ہر وقت اور ہر کام کی دعا بتائی گئی ہے.

احقر اپریل، ۱۹۸۸ء میں بزرگوں کے مشورہ سے یو. کے. میں دینی خدمت کے ارادہ سے مقیم ہوا. اور وہاں کی دینی حالتوں کا جائزہ لیا تو مسلمان بچوں کے لئے اُن کی مادری زبان انگریزی میں دین کی بنیادی تعلیم کے لئے کوئی خاص کتاب نہ تھی، اس کمی کو پورا کرنے کے لئے میں نے انگریزی

زبان میں 'مفید المسلمین' نامی ایک کتاب تیار کی.

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ کتاب بہت ہی نافع اور مقبول ثابت ہوئی اور مکاتب کے نصاب میں بھی داخل کی گئی. اللہ تعالیٰ قبول فرماکر صدقۂ جاریہ بنائے. آمین.

گجراتی ایڈیشن

۲۰۰۴ء میں میرے محسن دوست جناب الحاج عبدالقادر فاتی والا نے اس کا گجراتی زبان میں بہترین ترجمہ کیا جو گجراتی زبان جاننے والے مسلمانوں میں بہت ہی مقبول ہوا. گجرات کے اکثر مدارس میں اس کتاب کو نصاب میں شامل کیا گیا.

انگریزی کتاب کی نئی ترتیب سے اشاعت

محترم فاتی والا صاحب خود تجربہ کار معلم ہے. انہوں نے بچوں کی ذہنیت کے مطابق اس انگریزی کتاب کو ۲۰۰۹ء میں دوبارہ مرتب [Re-edited] کیا. اس سے انگریزی زبان جاننے والے بچے اور زیادہ اس کی طرف مائل ہوئے، یہ ایڈیشن یو.کے.، یو.ایس.اے اور کینیڈا اور بیرونی ممالک میں انگریزی اسکولوں میں مسلمان طالب علموں میں بہت مقبول ہوا.

ھندی ترجمہ

گجراتی زبان صرف صوبۂ گجرات میں بولی جاتی ہے، اس کا دائرہ

محدود ہے.اور ہندی زبان کو حکومتِ ہند نے ملکی زبان قرار دیا ہے اور ملک کے اکثر صوبوں میں بولی جاتی ہے،اس کا دائرہ بہت وسیع ہے.اس کتاب کا فائدہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو پہونچے اس کے لئے محترم عبدالقادر فاتی والا صاحب نے اس کا ہندی زبان میں سلیس ترجمہ کیا.انگریزی اور گجراتی کی طرح ہندی زبان جاننے والوں میں بھی اس کو کافی مقبولیت حاصل ہوئی.

اردو اشاعت

احقر نے یہ کتاب برطانیہ کے انگریزی مادری زبان والے بچوں کے لئے تیار کی تھی. بعد میں اس کے گجراتی اور ہندی تراجم شائع ہوئے، جو بہت مقبول اور مفید ہوئے.

عرصہ سے لوگوں کی خواہش اور طلب تھی کہ اس کو اردو میں بھی شائع کیا جائے. یہ کام بھی محترم عبدالقادر فاتی والا اور مولانا محمد یونس منشی نے بخوبی انجام دیا.اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے.آمین!

اللہ تعالیٰ اس کارِ خیر میں ہر قسم کی امداد کرنے والے تمام حضرات کی امداد کو قبول فرما کر بہترین جزاء خیر عنایت فرمائے.آمین!

احقر،

اسماعیل کچھولوی

غفرلہ

تاریخ:

۴،محرم الحرام، ۱۴۳۵ھ،

۹،نومبر، ۲۰۱۳ء

فہرست

١

تعوذ (استعاذہ)

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمُ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے۔

٢

تسمیہ (بسملہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

٣

پہلا کلمہ طیب

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

٤

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ،
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں، وہ تن تنہا

ہے،اس کا کوئی ساجھی نہیں ،اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں.

۵ تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمُ

اللہ کی ذات پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا دوسرا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑے ہیں اور کسی بھی کام کی طاقت وقوت اللہ بزرگ وبرتر (کی مدد) کے بغیر میسر نہیں ہے.

٦ چوتھا کلمہ توحید

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ

اللہ کے سوا دوسرا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ ایک اور صرف ایک (تن تنہا) ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کے قبضہ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے.

۷ پنجم کلمہ ردکفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ اَنۡ اُشۡرِکَ بِکَ شَیۡئًا وَّاَنَا اَعۡلَمُ بِہٖ، وَاَسۡتَغۡفِرُکَ لِمَا لَا اَعۡلَمُ بِہٖ، تُبۡتُ عَنۡہُ وَتَبَرَّأۡتُ مِنَ الۡکُفۡرِ وَالشِّرۡکِ وَالۡکِذۡبِ وَالۡمَعَاصِیۡ کُلِّھَا، اَسۡلَمۡتُ وَاٰمَنۡتُ وَاَقُوۡلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں جان کر تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے سے، اور میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں بے علمی میں (شرک) ہو جانے سے، اس سے توبہ کرتا ہوں، اور میں بیزار ہوتا ہوں کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور ہر قسم کے گناہوں سے. میں تابعدار بن گیا اور میں ایمان لایا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرا کوئی عبادت کے لائق نہیں (اور) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں.

۸ ششم کلمہ استغفار

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡۢبٍ اَذۡنَبۡتُہٗ عَمَدًا اَوۡ خَطَأً سِرًّا اَوۡ عَلَانِیَۃً، وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ مِنَ الذَّنۡۢبِ

الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ،
اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ
وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ،
لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمُ

میں اپنے پروردگار اللہ سے ایسے تمام گناہوں سے معافی چاہتا ہوں،
جو میں نے جان بوجھکر کیئے ہیں یا بھول سے، خفیہ کیئے ہیں یا علانیہ کیئے ہیں
اور میں توبہ کرتا ہوں ایسے گناہوں کی جنہیں میں جانتا ہوں
اور ایسے گناہوں کی جنہیں میں جانتا نہیں ہوں.

اے اللہ! تو غیب کا خوب جاننے والا ہے اور عیبوں کو بہت چھپانے والا اور گناہوں کو بے حد معاف کرنے والا ہے. اور کسی بھی کام کا اختیار اور طاقت اللہ بزرگ و برتر (کی مدد) کے بغیر میسر نہیں ہے.

۹ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

میں اللہ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور وہ (ہمیشہ ہمیشہ) زندہ رہنے والا اور قائم رکھنے والا ہے

اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں.

۱۰ ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَ صِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے.

۱۱ ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰائِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَ شَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتُ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہیں اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر.

۱۲ وضو شروع کرنے کی دعا

اَتَوَضَّأُ لِرَفْعِ الْحَدَثْ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ

الرَّجِیْمُ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ،
بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامْ

میں وضو کرتا ہوں ناپاکی دور کرنے کے لئے، میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں دین اسلام کے عطا کرنے پر.

۱۳ وضو کے درمیان پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ
وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

اے اللہ! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر بار میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما.

۱٤ وضو کے بعد کی دعا

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ،
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،

وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں.
اے اللہ! تو مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں شامل کرلے
اور مجھے خوب پاک صاف رہنے والوں میں داخل فرمادے.

۱۵ اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہُ ط
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہُ ط
حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃُ ط حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃُ ط
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ ط
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اللہ سب سے بزرگ ہیں، اللہ سب سے بزرگ ہیں،
اللہ سب سے بزرگ ہیں، اللہ سب سے بزرگ ہیں،
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرا کوئی عبادت کے لائق نہیں،
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرا کوئی عبادت کے لائق نہیں،

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں،
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں،
نماز کی طرف آؤ، نماز کی طرف آؤ،
کامیابی کی طرف آؤ، کامیابی کی طرف آؤ،
اللہ سب سے بزرگ ہیں، اللہ سب سے بزرگ ہیں،
اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرا کوئی عبادت کے لائق نہیں.

نوٹ :

فجر کی اذان میں 'حی علی الفلاح' کے بعد یہ الفاظ بھی کہے جائیں:

اَلصَّلاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمُ

نماز نیند سے بہتر ہے.

۱۶ اقامت

اذان کے الفاظ میں:

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ ط

کے بعد یہ الفاظ شامل کریں:

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ط قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ط

یقیناً نماز قائم ہوگئی، یقیناً نماز قائم ہوگئی.

اخیر میں یہ الفاظ کہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اللہ سب سے بزرگ ہیں، اللہ سب سے بزرگ ہیں،
اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرا کوئی عبادت کے لائق نہیں.

۱۷ جب اذان کی آواز سنے

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْناً وَّ بِمُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَسُوْلاً وَّنَبِیًّا

میں اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر
اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول اور نبی ہونے پر راضی ہوں.

۱۸ جب مغرب کی اذان سنے

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ
وَاَصْوَاتُ دُعَاتِکَ فَاغْفِرْلِیْ

اے اللہ! یہ تیری رات کے آنے اور دن کے جانے اور تیرے بلانے والوں
کی آوازوں (اذانوں) کا وقت ہے، لہذا تو مجھے بخش دے.

۱۹ اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقاماً مَحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادُ

اے اللہ! اے اس دعوتِ کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے مالک! تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرمادے اور ان کو اُس مقامِ محمود پر پہونچا دے، جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے، بے شک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا.

۲۰ تکبیر تحریمہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ سب سے بزرگ ہیں.

۲۱ ثناء

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَ لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ

میں پاکی بیان کرتا ہوں تیری اے اللہ! تیری ہی حمد وثنا کے ساتھ، اور تیرا نام بہت برکت والا ہے، اور تیری شان بہت بلند وبالا ہے، اور تیرے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں ہے.

۲۲ رکوع کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمْ

پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے.

۲۳ تسمیع

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

اللہ نے اس شخص کی (تعریف) سن لی (اور قبول کرلی) جس نے اس کی تعریف کی.

۲۴ تحمید

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ

اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! اور تیرے ہی لئے (سب) تعریف ہے.

۲۵ سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

پاک ہے میرا رب، جو سب سے بلند اور برتر ہے.

۲۶

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنْ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

تمام قولی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اور تمام فعلی عبادتیں اور مالی عبادتیں (بھی اللہ کے لئے ہیں) بسلام ہو آپ پر اے (اللہ کے) نبی اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں بھی (آپ پر ہوں) اور سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں.

۲۷

درود ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ! تو محمد اور آلِ محمد پر رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم اور
آلِ ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی ہے، بیشک تو ہی لائقِ حمد وثنا،
بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے.
اے اللہ! تو محمد اور آلِ محمد پر برکتیں نازل فرما، جیسے تو نے ابراہیم اور
آلِ ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائی ہیں، بیشک تو ہی تعریف کے لائق،
بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے.

۲۸ درود ابراہیم کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْماً کَثِیْراً وَّلَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ
وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

اے اللہ! بیشک میں نے اپنی جان پر بہت بہت ظلم (گناہ) کئے ہیں
اور تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا، پس تو اپنی خاص مغفرت سے
میرے (سب) گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، بیشک تو ہی

بہت مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے.

۲۹

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ
وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ
عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ
وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ،
اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ
وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ
وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ

اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے مغفرت طلب کرتے ہیں
اور تجھ پر ہی ایمان لاتے ہیں اور تجھ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری
بہترین تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے،
اور جو تیری نافرمانی کرے اس سے قطع تعلق کرتے اور چھوڑ دیتے ہیں.

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے ہی نماز پڑھتے ہیں،
تجھ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف ہی دوڑتے اور لپکتے ہیں
اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے (یقینی) عذاب سے ڈرتے ہیں،

بیشک تیرا یقینی عذاب کافروں کو ضرور پہونچنے والا ہے.

۳۰ سلام

اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہُ

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت نازل ہو.

۳۱ نماز کے بعد کی دعا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہُ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰہُ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰہُ ط
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ وَلِمَشَآئِخِیْ
وَلِاَھْلِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ ط وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں، میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں،
میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں.

اے اللہ! تو میری مغفرت فرما اور میرے والدین اور میرے استاذ
اور میرے شیخ (پیر) اور میری زوجہ اور تمام مؤمن مرد اور مؤمن عورتوں

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما اے رحم کرنے والوں میں
سب سے زیادہ رحم کرنے والے! اپنی رحمت سے تو ہم کو بخش دے.
اے ہمارے پروردگار! تو ہماری جانب سے قبول فرما لے،
بیشک تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے اور تو ہماری توبہ قبول کر،
بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے.

۳۲ صلوٰۃ الجنازہ (نماز جنازہ)

پہلی تکبیر : اَللّٰہُ اَکْبَرُ

۳۳ پہلی تکبیر کے بعد ثناء

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ
وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَائُکَ وَ لَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ

اے اللہ! میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف بیان کرتا ہوں
اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیری تعریف برتر ہے
اور تیرے سوا دوسرا کوئی عبادت کے لائق نہیں.

۳۴ دوسری تکبیر کے بعد درودِ ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! تو محمد اور آلِ محمد پر رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم اور
آلِ ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی ہے، بیشک تو ہی لائقِ حمد وثنا،
بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے.
اے اللہ! تو محمد اور آلِ محمد پر برکتیں نازل فرما، جیسے تو نے ابراہیم اور
آلِ ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائی ہیں، بیشک تو ہی تعریف کے لائق،
بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے.

۳۵ تیسری تکبیر کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا
وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا،
اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ،

وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانْ

اے اللہ! تو ہمارے زندہ اور مردہ کو بخش دے۔ اور ہمارے حاضر (موجود) اور غائب (غیر موجود) آدمیوں کو بخش دے۔ اور ہمارے چھوٹوں اور بڑوں کو اور ہمارے مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔

اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھیو اور جس کو وفات دے اس کو ایمان پر وفات دیجیو۔

۳۶ چوتھی تکبیر کے بعد کی دعا

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارُ ط

اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں دنیا میں بھی اچھی نعمتیں عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھی نعمتیں عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔

۳۷ نابالغ لڑکے کی جنازہ کی نماز کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْراً وَّذُخْراً وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعاً وَّمُشَفَّعاً ط

اے اللہ! اس بچہ کو تو ہمارے لئے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والا بنا اور اس کو

ہمارے لئے اجراور ذخیرہ اور سفارش کرنے والا اور سفارش منظور کیا ہوا بنا.

۳۸ نابالغہ لڑکی کی جنازہ کی نماز کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْراً وَّذُخْراً وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

اے اللہ! اس بچی کو تو ہمارے لئے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والی بنا
اور اس کو ہمارے لئے اجراور ذخیرہ اور سفارش کرنے والی
اور سفارش قبول کی جانے والی بنا.

۳۹ قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ، وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ، وَنَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَةَ

اے مؤمنوں کی بستی کے رہنے والوں! تم پر سلام.
اور بیشک ہم بھی ان شاءاللہ عنقریب تم سے ملنے والے ہیں.
ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت کی دعا کرتے ہیں.

۴۰ روزہ کی نیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصُوْمُ غَداً لَکَ
فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ

اے اللہ! میں آئندہ کل کا روزہ رکھتا ہوں، میرے آگے پیچھے کے تمام گناہوں کو معاف فرما.

۴۱ افطار کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ
وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ

اے اللہ! بیشک میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تجھ ہی پر ایمان لایا اور تیرے ہی رزق سے روزہ کھولتا ہوں، اس کو تو میری طرف سے قبول فرما.

۴۲ جب کسی کے یہاں افطار کرے

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ
الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَةُ

تمہارے یہاں روزہ دار افطار کریں اور نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں.

۴۳ تسبیح ترویحہ

سُبحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوتِ،
سُبحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدرَةِ
وَالْکِبرِیَآءِ وَالْجَبَرُوتِ، سُبحَانَ الْمَلِکِ
الْحَیِّ الَّذِی لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوتُ،
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوحِ

پاکی والا اللہ ہی ہے، جوملک اور ملکوت کا مالک ہے، پاکی والا وہی (اللہ) ہے،
جوعزت، عظمت، ہیبت، قدرت، کبریاء اور شہرت کا مالک ہے.
پاکی والا وہی (اللہ) ہے، جوزندہ ہے، جسے نیند کی ضرورت نہیں
اور جسے کبھی موت نہیں ہے.وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا،
پاک ہمارے پروردگار اور فرشتے اور تمام روحوں کا پالنہار ہے.

۴۴ بیت الخلا میں جانے سے پہلے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث شیاطین سے،
چاہے وہ مرد ہوں یا عورت.

٤٥ بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا

غُفْرَانَکَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

اے اللہ! میں تجھ سے بخشش (مغفرت) کا سوال کرتا ہوں، سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے عافیت دی.

٤٦ [ا] کھانے سے پہلے پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہُ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی برکت پر.

[ب] کھانے کی دعا بھول جائے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

میں نے اس کے اول اور آخر میں اللہ کا نام لیا.

٤٧ کھانا کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنُ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا.

٤٨ جب کسی کے یہاں کھانا کھائے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا.

٤٩ دودھ پینے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ

اے اللہ! تو ہمارے لئے اس میں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ دے.

٥٠ پانی پی کر یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَقَانَا عَذْباً فُرَاتاً بِرَحْمَتِہٖ وَلَمْ یَجْعَلْہُ مِلْحاً اُجَاجاً بِذُنُوْبِنَا

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، جس نے ہمیں اپنی رحمت سے میٹھا پانی (پینے کے لئے) دیا اور اس کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے کھارہ یا کڑوا نہیں بنایا.

٥١ کپڑے پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ

وَاتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، جس نے مجھے کپڑے پہنائے، جن سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور اپنی زندگی میں ان سے زینت حاصل کرتا ہوں.

۵۲ سونے سے پہلے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی

اے اللہ! تیرا نام لے کر میں مرتا ہوں اور جیتا ہوں.

۵۳ سونے سے پہلے یہ عمل کرے

- درود شریف
- سورۂ فاتحہ
- سورۂ کافرون
- سورۂ اخلاص
- سورۂ فلق
- سورۂ ناس
- آیت الکرسی
- درود شریف

اوپر لکھے ہوئے معمولات کو کم سے کم تین مرتبہ پڑھے.

اس کے بعد تسبیحات فاطمہ:

- سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ
- الحمد للہ ۳۳ مرتبہ
- اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ

پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دَم کر کے پورے بدن پر پھیر لے.

۵۴ سو کر اٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا

وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، جس نے ہمیں زندگی بخشی سونے کے بعد اور ہم کو اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

۵۵ صبح کے وقت پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیٰی وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ

اے اللہ تیری قدرت سے ہم صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم جیتے ہیں اور مرتے ہیں اور مرنے کے بعد زندہ ہو کر ہم سب کو تیری ہی طرف جانا ہے۔

۵۶ گھر سے نکلتے وقت پڑھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

میں اللہ کا نام لے کر باہر نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچانا اور نیکیوں کی قوت دینا اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

۵۷ جب سفر شروع کرے تب یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمْ

اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی کی اور پرہیز گاری کی اور جو عمل تجھے پسند ہو اس کی درخواست کرتے ہیں.
اے اللہ! تو ہمارا یہ سفر ہم پر آسان کردے اور اس کی مسافت کو طے کردے.
اے اللہ! تو ہی سفر میں (ہمارا) رفیق اور گھر بار میں (ہمارا) قائم مقام ہے. (تو ہماری اور ہمارے گھر بار کی حفاظت کر)
اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی سختیوں سے اور سفر میں کسی تکلیف دہ منظر سے اور بیوی اور مال و منال میں تکلیف دہ واپسی سے اور ترقی کے بعد تنزل سے اور مظلوم کی (بد) دعا سے پناہ مانگتا ہوں.

۵۸ جب سواری پر سوار ہو تو یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، سُبْحَانَ اللّٰهُ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے قابو میں کر دیا (ورنہ) ہم اس کو اپنے قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور بیشک ہم (مرنے کے بعد) اپنے پروردگار کے پاس ضرور لوٹ کر جائیں گے. اللہ سب سے پاک ہے، سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اللہ سب سے بزرگ ہے.

۵۹ جب منزل پر پہونچے تو یہ دعا پڑھے

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَاناً نَّصِیْرًا، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَیْنَا

اے میرے پروردگار! مجھے سچائی اور عزت کے دروازہ سے داخل فرما اور اسی طرح سچائی اور عزت کے دروازہ سے باہر نکال. اے اللہ! تو ہم کو اس کے میوے نصیب فرما اور یہاں کے رہنے والوں کے دلوں میں ہماری محبت اور یہاں کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرما.

٦٠ جب سفر سے واپس ہو

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، اللہ کی بندگی کرنے والے ہیں، اپنے پروردگار کی حمد کرنے والے ہیں.

٦١ گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا

اے اللہ! میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا باہر جانا مانگتا ہوں.
ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور اللہ کا نام لے کر نکلے
اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا، جو ہمارا رب ہے.

٦٢ جب دریائی سفر کرے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَ مُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے،
بیشک میرا پروردگار ضرور بخشنے والا اور مہربان ہے.

٦٣ مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے.

٦٤ مسجد میں داخل ہونے کے بعد یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ
وَنَوَیْتُ الْاِعْتِکَافُ

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، صلاۃ اور سلام ہو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر
اور میں اعتکاف کی نیت کرتا ہوں.

٦٥ مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں.

٦٦ جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ
وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی.

٦٧ جب نیا چاند دیکھے

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہُ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّی وَرَبُّکَ اللّٰہُ

اے اللہ! اس چاند کو ہمارے اوپر برکت اور ایمان اور سلامتی والا اور اسلام کے ساتھ اور ان اعمال کی توفیق کے ساتھ نکلا ہوا رکھ جو تجھے پسند ہیں. اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ ہے.

٦٨ قرض کی ادائیگی کے لئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ،
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ،
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ،
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَ قَھْرِ الرِّجَالِ،
اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ،

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر مندی سے اور رنج سے،
اور تیری پناہ چاہتا ہوں بے بس ہو جانے سے اور سستی کے آنے سے،
اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور کنجوسی سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں
قرض کے غلبہ سے اور لوگوں کے زور آوری سے.

اے اللہ! حرام سے بچاتے ہوئے اپنے حلال کے ذریعہ تو میری کفایت فرما
اور اپنے فضل کے ذریعہ تو مجھے اپنے غیر سے بے نیاز فرمادے.

٦٩ دعائے استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ،
فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ،
اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ
فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ
وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ،

وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

نوٹ :

لکیر والے الفاظ کو پڑھتے وقت اپنے مطلب کا خیال کریں.

اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے اپنے حق میں بھتری طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے عظیم فضل اور انعام کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ تو تو (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے اور میں (کسی بھی کام کی) قدرت نہیں رکھتا. اور تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ) نہیں جانتا، اور تو ہی پوشیدہ (باتوں) کو خوب اچھی طرح جاننے والا ہے.

اے اللہ! اگر تجھے معلوم ہے کہ یہ کام میرے حق میں میرے دین کے اعتبار سے، دنیا کے اعتبار سے اور انجام کے اعتبار سے بھتر ہے تو تو اس کو میرے لئے مقدر فرمادے اور آسان کردے، پھر اس میں میرے لئے برکت بھی عطا فرمادے.

اور اگر تجھے معلوم ہے کہ یہ کام میرے دین کے اعتبار سے، دنیا کے اعتبار سے اور انجام کے اعتبار سے میرے حق میں بھتر نہیں ہے تو تو اس کام کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس سے دور کردے.

اور جہاں بھی (جس کام میں بھی) میرے لئے بہتری ہو
اس کو مجھے نصیب فرمادے اور پھر مجھے اس سے راضی کردے۔

٧٠ صلاۃ الحاجہ پڑھنے کے بعد کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ، لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بڑا ہی بردبار کرم کرنے والا ہے،
پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا رب (مالک) ہے،
سب تعریفیں (مخصوص) ہیں اللہ رب العالمین کے لئے،

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے (واجب کردینے والے) اسباب کا اور تیری مغفرت کو پختہ کردینے والی خصلتوں کا اور ہر گناہ سے حفاظت کا، اور ہر نیکوکاری کی نعمت کا اور ہر نافرمانی سے سلامتی کا۔

اے اللہ! تو میرے کسی گناہ کو بغیر بخشے مت چھوڑ، اور میرے کسی فکر (پریشانی) کو بغیر دور کیے مت چھوڑ. اور میری کسی ایسی حاجت کو جو تیری مرضی کے موافق ہو، بغیر پورا کیۓ مت چھوڑ. اے سب سے بڑے رحم کرنے والے.

۷۱ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ
وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

اے اللہ! ہم تجھے ان (دشمنوں) کے مقابلہ میں (اپنے لئے) سپر بناتے ہیں اور ان کے شروں سے تیری پناہ چاہتے ہیں.

۷۲ تسبیح فاطمہ

(ہر نماز کے بعد اور سونے سے پہلے پڑھی جائے)

سُبْحَانَ اللّٰہُ ۳۳ مرتبہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہُ ۳۳ مرتبہ،
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ مرتبہ

۷۳ تلبیہ

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکُ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ
لَکَ لَبَّیْکُ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ

وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ

حاضر ہوں میں اے اللہ حاضر ہوں، میں حاضر ہوں،
تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، بیشک تمام تر تعریف اور نعمتیں
(احسان) تیرا ہی ہے اور سلطنت بھی تیری ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے.

۷۴ زمزم پینے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ عِلْماً نَّافِعاً وَّرِزْقاً وَّاسِعاً
وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ

اے اللہ! میں تجھ سے نفع پہونچانے والے علم اور وسعت والی روزی
اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں.

۷۵ ایک جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْہُ
نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ، وَنَعُوْذُ
بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ
وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہُ

اے اللہ! ہم تجھ سے وہ تمام بھلائی مانگتے ہیں جو تیرے نبی
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی ہیں اور ہم تیری پناہ چاہتے ہیں
ان تمام برائیوں سے جس سے تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے
مانگی ہیں. تو ہی صرف ایک مددگار ہے، تیرا کام سچ کا پیغام پہونچانا ہے. اور کسی
بھی کام کی طاقت اور قوت اللہ بزرگ و برتر (کی مدد) کے بغیر میسر نہیں ہے.

۷۶ تکبیر تشریق

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ،
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ

اللہ سب سے بزرگ ہیں، اللہ سب سے بزرگ ہیں. اللہ تعالیٰ کے سوا
دوسرا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بزرگ ہیں.
اللہ سب سے بزرگ ہیں اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں.

۷۷ درود تنجینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنْجِیْنَا
(تُنَجِّیْنَا) بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ،
وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ،

وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اے اللہ! تو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جس کی برکت سے ہمیں تمام قسم کی مصیبتوں اورآفتوں سے نجات عطا فرمائے اوراس کی برکت سے تو ہمیں تمام برائیوں اور گناہوں سے پاک فرمائے اوراس کی برکت سے ہمیں تیرے نزدیک بلند مرتبہ عطا فرمائے اوراس کی برکت سے تو ہمیں تمام بھلائیوں کی آخری حد تک پہونچادے، دنیوی زندگی میں اور موت کے بعد بھی، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے.

۷۸ اسلامی مہینے

(۰۱) محرم الحرام
(۰۲) صفر المظفر
(۰۳) ربیع الاول
(۰۴) ربیع الآخر
(۰۵) جمادی الاوّل
(۰۶) جمادی الآخر
(۰۷) رجب المرجب
(۰۸) شعبان المعظم
(۰۹) رمضان المبارک
(۱۰) شوال المکرّم
(۱۱) ذیقعدۃ الحرام
(۱۲) ذی الحجۃ الحرام

۷۹ نمازوں کے نام اور رکعتیں

نماز کے نام	رکعتیں
فجر	۴
ظہر	۱۲
عصر	۸
مغرب	۷
عشاء	۱۷
جمعہ	۱۴
عیدالفطر	۲
عیدالاضحیٰ	۲
اشراق	۲
چاشت	۸

نماز کے نام	رکعتیں
اوابین	۶
تہجد	۸
صلاۃ الاستخارہ	۲
صلاۃ الحاجہ	۲
صلاۃ التسبیح	۴
صلاۃ التوبہ	۲
صلاۃ الکسوف	۲
صلاۃ الخسوف	۲
صلاۃ الاستسقاء	۲
تراویح	۲۰

۸۰ نمازوں کے اوقات

نماز کو اس کے وقت مقررہ پر پڑھنا فرض ہے.

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتَاباً مَّوْقُوْتاً

(سورۂ 'نساء' : ۱۰۳)

بیشک، نماز مسلمانوں پر وقت مقررہ پر پڑھنا فرض ہے.

نماز کے اوقات

	نام	اوقات	مستحب / افضل
۱	فجر	صبح صادق سے شروع ہو کر طلوع آفتاب سے پہلے تک رہتا ہے۔	زیادہ اندھیرا نہ ہو، برابر اجالا ہو، اس وقت پڑھنا افضل ہے۔
۲	ظہر	دوپہر کے بعد جب آفتاب ڈھل جائے تب سے شروع ہوتا ہے اور ہر چیز کے اصلی سایہ کو چھوڑ کر اس چیز کا سایہ دوگنا ہو جائے تب تک باقی رہتا ہے۔	گرمی کے موسم میں تاخیر کرنا افضل ہے۔ سردی کے موسم میں جلدی پڑھنا افضل ہے۔
۳	عصر	اوپر بتایا گیا ظہر کا وقت ختم ہونے کے بعد عصر کا وقت شروع ہوتا ہے اور غروب آفتاب تک رہتا ہے۔	• آفتاب زرد ہونے سے پہلے کا وقت مستحب ہے۔ • بادل کے دنوں میں ذرا جلدی پڑھنا افضل ہے۔
۴	مغرب	غروب آفتاب سے شروع ہو کر شفق ابیض (سفید روشنی) غائب ہو جانے تک مغرب کا وقت رہتا ہے۔	• غروب آفتاب کے بعد فوراً پڑھنا مستحب ہے۔ • ستارے برابر پھیل جائے اتنی دیر کرنا مکروہ ہے۔ • بادل کے دنوں میں دیر کرنا افضل ہے۔
۵	عشاء	اوپر بتایا گیا مغرب کا وقت ختم ہوتے ہی عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور صبح صادق تک رہتا ہے۔	۳/۱ (ایک ثلث) رات تک دیر کر کے پڑھنا مستحب ہے۔

۸۱ فرض نمازوں کا چارٹ (نقشہ)

یومیہ نماز	تعداد رکعت	سنت مؤکدہ	سنت غیر مؤکدہ	فرض	سنت مؤکدہ	نفل	واجب	نفل
فجر	۴	۲	—	۲	—	—	—	—
ظہر	۱۲	۴	—	۴	۲	۲	—	—
عصر	۸	—	۴	۴	—	—	—	—
مغرب	۷	—	—	۳	۲	۲	—	—
عشاء	۱۷	—	۴	۴	۲	۲	۳	۲
جمعہ	۱۴	۴	—	۲	۴+۲	۲	—	—
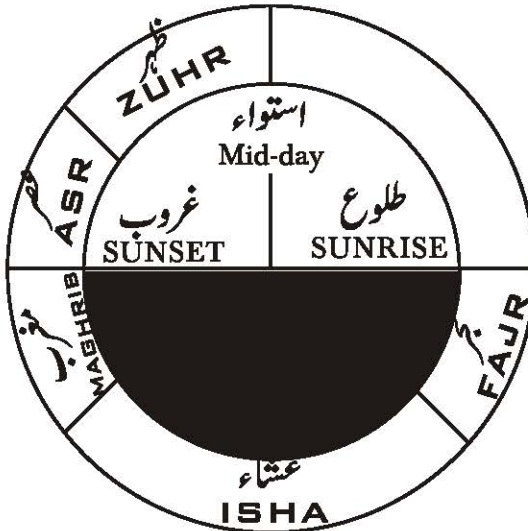
عیدین کی نماز

- عیدین کی نماز کے لئے اذان اور اقامت نہیں ہے.
- عیدین کی ۲ (دو) رکعت ٦ (چھ) زائد تکبیروں کے ساتھ پڑھنا واجب ہے.
- فجر کی نماز کے بعد گھر یا مسجد میں عید کی نماز سے قبل نفل نماز پڑھنا منع ہے.
- عیدین کی نماز کے بعد عیدگاہ میں نفل نماز پڑھنا منع ہے.

جنازہ کی نماز

- جنازہ کی نماز میں ۴ (چار) تکبیریں (اللہ اکبر) کہنا فرض ہے.
- جنازہ کی نماز اذان، اقامت اور رکوع، سجدہ کے بغیر پڑھی جاتی ہے.

تراویح کی نماز

- رمضان میں مرد اور عورت ہر ایک کے لئے تراویح کی نماز پڑھنا سنت مؤکدہ ہے.
- عشاء کی فرض اور سنت مؤکدہ کے بعد ۲۰ (بیس) رکعت ۱۰ (دس) سلام کے ساتھ پڑھنا مسنون ہے. تراویح پڑھنے والے کو ہر مرتبہ دو رکعت تراویح کی نیت کرنا چاہئے.
- وتر واجب کی ۳ (تین) رکعت، تراویح کی ۲۰ (بیس) رکعت ختم ہونے کے بعد جماعت کے ساتھ پڑھی جائے گی.

تنبیہ

- فجر کی نماز کے بعد سے لیکر طلوع آفتاب کے بعد ۱۰، ۱۵ منٹ تک کوئی بھی نفل نماز پڑھنا منع ہے.
- استواء (آفتاب جب سر پر ہو تب) کوئی بھی نماز نہ پڑھے.
- عصر کی فرض نماز پڑھنے کے بعد مغرب تک کوئی بھی نفل نماز نہ پڑھے.

صرف قضا نماز اور جنازہ کی نماز مکروہ وقت سے قبل پڑھنا جائز ہے. البتہ اسی دن کی عصر کی نماز باقی ہو تو اس کو مکروہ وقت میں بھی پڑھ سکتے ہے.

- عورت پر جمعہ کی نماز فرض نہیں ہے. وہ ظہر کی نماز گھر پر پڑھے.
- چھوٹے گاؤں میں جمعہ کی نماز فرض نہیں. وہاں جمعہ کی جگہ ظہر پڑھے.

۸۲ صلاۃ التسبیح

نفل نماز میں صلاۃ التسبیح کی فضیلت بہت زیادہ ہے.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا عباس بن عبدالمطلب (رضی اللہ عنہ) سے فرمایا کہ:

''اے عباس! اے چچا جان! کیا میں تم کو ایک انعام دوں؟ کیا میں تم کو کچھ بخشش کروں؟ کیا میں تم کو بہت مفید چیز بتادوں؟ کیا میں تم کو ایسی چیز دوں کہ جب تم اس کو کروگے تو اللہ تعالیٰ تمہارے سب گناہ

اگلے اور پچھلے، پرانے اور نئے، غلطی سے کئے ہوئے اور جان کر کئے ہوئے، چھوٹے اور بڑے، خفیہ کئے ہوئے اور علانیہ کئے ہوئے سب معاف فرمادے گا ؟

آپ صلاۃ التسبیح کی چار رکعت نماز اس طرح پڑھو کہ:

- ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور دوسری کوئی سورہ پڑھ کر کھڑے ہی کھڑے رکوع سے قبل یہ تسبیح (کلمات) ۱۵ (پندرہ) مرتبہ پڑھو،
(کلمات سے مراد تیسرا کلمہ ہے۔)
- پھر رکوع کرو تو (رکوع کی تسبیح کے بعد) رکوع کی حالت میں ہی یہ کلمات ۱۰ (دس) مرتبہ پڑھو۔
- پھر رکوع سے کھڑے ہو کر (قومہ میں) ۱۰ (دس) مرتبہ یہ کلمات پڑھو۔
- پھر سجدہ میں جا کر (سجدہ کی تسبیح کے بعد) ۱۰ (دس) مرتبہ یہ کلمات پڑھو۔
- پھر سجدہ سے سر اٹھا کر (اللہ اکبر کہہ کر دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر) ۱۰ (دس) مرتبہ یہ کلمات پڑھو۔
- پھر دوسرے سجدہ میں جا کر (سجدہ کی تسبیح کے بعد) ۱۰ (دس) مرتبہ یہ کلمات پڑھو۔
- پھر سجدہ سے سر اٹھا کر (اللہ اکبر کہہ کر) کھڑے ہونے سے قبل (بیٹھے بیٹھے) ۱۰ (دس) مرتبہ یہ کلمات پڑھو۔
- ہر رکعت میں ۷۵ (پچھتر) مرتبہ (یہ کلمات. تسبیح) ہوئے اور چار رکعت میں ملا کر ۳۰۰ (تین سو) ہوئے۔

اگر ہو سکے تو صلاۃ التسبیح:

- روزانہ ایک مرتبہ پڑھو.
- جو یہ نہ ہو سکے تو ہفتہ میں ایک مرتبہ پڑھو.
- جو ہفتہ میں نہ پڑھ سکو تو مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھو.
- اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک مرتبہ پڑھو.
- اگر سال میں بھی ایک مرتبہ نہ پڑھ سکو تو ساری عمر میں ایک مرتبہ تو ضرور پڑھ لو. ('ابن ماجہ شریف'، 'ترمذی شریف'، 'ابوداؤد شریف')

○

- حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر جمعہ کے دن صلاۃ التسبیح پڑھتے تھے.
- ابو ذوجان طائی رحمۃ اللہ علیہ ہمیشہ ظہر کی نماز کا وقت ہوتے ہی مسجد میں آجاتے تھے اور ظہر کی فرض نماز کھڑی ہونے سے قبل صلاۃ التسبیح پڑھ لیا کرتے تھے.
- حضرت عبد العزیز بن ابی رداد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ:

"جو شخص جنت کے حصول کا ارادہ رکھتا ہو اس کو صلاۃ التسبیح پابندی کے ساتھ پڑھنا چاہیئے."

- حضرت ابو عثمان خیری رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ:

"مصیبتوں اور غموں کو دور کرنے کے لئے صلاۃ التسبیح جیسی بہتر چیز میں نے نہیں دیکھی."

نیت

میں صلاۃ التسبیح کی چار رکعت نفل نماز اللہ تعالیٰ کے واسطے، اپنا منھ قبلہ کی طرف کر کے پڑھتا ہوں.

ہدایتیں

- اس نماز میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورہ متعین نہیں ہے. بعض روایتوں میں ہے کہ جو سورہ پڑھے، وہ بیس آیتوں کے قریب قریب ہو.
- ان تسبیحات کو زبان سے ہر گز شمار نہ کریں، کیونکہ زبان سے شمار کرنے سے نماز میں خلل ہوگا. انگلیاں جس جگہ رکھی ہو، ان کو وہی رکھے رکھے اسی جگہ دباتا رہے.
- اگر کسی رکن میں تسبیح بھول سے کم پڑھی گئی یا بالکل چھوٹ گئی تو دوسرے رکن میں چھوٹی ہوئی تسبیح کو پڑھ لے، البتہ بھولی ہوئی تسبیحات کی قضا رکوع سے کھڑے ہو کر (قومہ میں) اور دونوں سجدہ کے درمیان (جلسہ میں) نہ پڑھے، اسی طرح پہلی اور تیسری رکعت کے بعد جب بیٹھے تو اس میں بھی بھولی ہوئی تسبیحات کی قضا نہ کرے، بلکہ دوسری اور چوتھی رکعت کے بعد پڑھے.

فائدہ

- نماز کے مکروہ وقت کے سوا دوسرے کسی بھی وقت میں صلاۃ التسبیح پڑھ سکتے ہے. جس وقت میں نفل نماز پڑھنا منع ہے اس وقت صلاۃ التسبیح نہ پڑھے.

- اس نماز کو زوال کے بعد ظہر سے پہلے پڑھنا بہتر ہے.
- بعض روایتوں کے مطابق تیسرا کلمہ مکمل پڑھنا بہتر ہے.

'سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرْ،
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمْ.'

- رکوع میں رکوع کی تسبیح 'سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمْ' پہلے پڑھے اور اس کے بعد اوپر لکھے ہوئے کلمات (تیسرا کلمہ) پڑھے.
- سجدہ میں سجدہ کی تسبیح 'سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی' پہلے پڑھے اور اس کے بعد اوپر لکھے ہوئے کلمات (تیسرا کلمہ) پڑھے.
- دوسری اور چوتھی رکعت کے بعد قعدہ میں 'التحیات' پڑھنے سے پہلے اوپر لکھے ہوئے کلمات (تیسرا کلمہ) پڑھے.

صلاۃ التسبیح پڑھنے کا دوسرا طریقہ

- پہلی رکعت میں 'ثنا' کے بعد سورۂ 'فاتحہ' پڑھنے سے پہلے اور دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ 'فاتحہ' پڑھنے سے پہلے ۱۵ (پندرہ) مرتبہ اوپر لکھی ہوئی تسبیح (تیسرا کلمہ) پڑھے.
- سورۂ 'فاتحہ' اور دوسری کوئی سورہ پڑھنے کے بعد ۱۰ (دس) مرتبہ پڑھے.
- باقی طریقہ اوپر بتائے ہوئے پہلے طریقہ کے مطابق ہے.
- اس دوسرے طریقہ کے مطابق پڑھتے وقت:

پہلی اور تیسری رکعت کے دوسرے سجدہ کے بعد اور

دوسری رکعت اور چوتھی رکعت کے بعد قعدہ میں 'التحیات' سے قبل اوپر لکھے ہوئے کلمات پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ اس کے بغیر ہر رکعت میں ۷۵ (پچھتر) کی تعداد مکمل ہوجاتی ہے.

● اگر کسی وجہ سے سجدۂ سہو پیش آجائے تو اس میں یہ کلمات نہ پڑھے، البتہ کسی جگہ بھول سے تسبیحات پڑھنی چھوٹ گئی ہو، جس سے ۷۵ (پچھتر) کی تعداد میں کمی ہورہی ہو اور اب تک قضا نہ کی ہو، تو اس کو سجدۂ سہو میں مکمل کرلے.

۸۳ صلاۃ التسبیح کا چارٹ (نقشہ)

ہدایت:

'صلاۃ التسبیح' میں کلمات یعنی تیسرا کلمہ پڑھنا ہے. دیکھو صفحہ نمبر: ۵۷.

صلاۃ التسبیح پڑھنے کے دونوں طریقے

تیسرا کلمہ کب پڑھے ؟	کتنی مرتبہ پڑھے ؟	
	پہلا طریقہ	دوسرا طریقہ
پہلی رکعت میں 'ثنا' کے بعد اور سورۂ 'فاتحہ' سے پہلے (دوسری، تیسری، چوتھی رکعت میں سورۂ 'فاتحہ' سے پہلے)	نہ پڑھے.	۱۵
ہر رکعت میں سورۂ 'فاتحہ' اور دوسری کوئی سورہ پڑھنے کے بعد	۱۵	۱۰

تیسرا کلمہ کب پڑھے ؟	کتنی مرتبہ پڑھے ؟	
	پہلا طریقہ	دوسرا طریقہ
ہر رکعت کے رکوع میں رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد	۱۰	۱۰
ہر رکعت میں رکوع کے بعد کھڑے ہو کر قومہ کی حالت میں	۱۰	۱۰
ہر رکعت کے پہلے سجدہ میں سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد	۱۰	۱۰
ہر رکعت کے جلسہ میں (دونوں سجدہ کے درمیان بیٹھ کر)	۱۰	۱۰
ہر رکعت کے دوسرے سجدہ میں سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد	۱۰	۱۰
پہلی اور تیسری رکعت میں دوسرا سجدہ کرنے کے بعد 'اللہ اکبر' کہہ کر بیٹھ جائے اور کلمات پڑھے اور اس کے بعد پھر 'اللہ اکبر' کہے بغیر کھڑے ہو جائے۔	۱۰	کچھ نہ پڑھے۔
— یا —	یا	
دوسری اور چوتھی رکعت کے بعد قعدہ میں 'تشہد' ('التحیات') سے پہلے	۱۰	
ہر رکعت میں کل تعداد	۷۵	۷۵

وضو کی أهم شرطیں

۸٤ وضو کے فرائض

وضو میں ۴ (چار) فرائض ہیں:

- پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لو تک ایک مرتبہ منھ دھونا.
- ایک ایک مرتبہ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا.
- ایک مرتبہ چوتھائی سر کا مسح کرنا.
- ایک ایک مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا.

ہدایت:

اگر اوپر کے چار فرضوں میں سے ایک بھی فرض چھوٹ جائے یا بال برابر کوئی جگہ خشک رہ جائے تو وضو نہیں ہوگا.

۸۵ وضو کی سنتیں

وضو کی سنتیں یہ ہیں:

- نیت کرنا،
- شروع میں بسم اللہ پڑھنا،
- پہلے تین مرتبہ دونوں ہاتھ پہونچو (گٹے) تک دھونا،

- مسواک کرنا،
- تین مرتبہ کلی کرنا،
- تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا، یعنی سانس کے ذریعہ اوپر پانی کھینچنا، جہاں تک جگہ نرم ہے،
- ڈاڑھی کا خلال کرنا، (پانی سے ترکی ہوئی انگلیاں ڈاڑھی میں ڈالنا)
- ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا،
- ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا،
- ایک مرتبہ تمام سر کا مسح کرنا، (پانی سے تر ہاتھ پھیرنا)
- دونوں کانوں کا مسح کرنا، (پانی سے تر انگلیاں پھیرنا)
- ترتیب سے وضوء کرنا،
- پے درپے، لگا تار اس طرح وضوء کرنا کہ پہلا عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا عضو دھولے.

۸۶ وضو کے مستحبات

وضو کے مستحبات یہ ہیں:

- داھنی (سیدھی) طرف سے شروع کرنا،
- گردن کا مسح کرنا، (پانی سے تر ہاتھ کی پیٹھ پھیرنا)
- خود وضو کرنا، دوسرے سے مدد نہ لینا،
- قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا،

- پاک بلند مقام پر بیٹھ کر وضو کرنا.

۸۷ وضو کے مکروہات

وضو کے مکروہات یہ ہیں:

- ناپاک جگہ پر وضو کرنا،
- سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا،
- وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا،
- سنت کے خلاف وضو کرنا.

۸۸ وضو توڑنے والی چیزیں

وضو توڑنے والی چیزیں یہ ہیں:

- پاخانہ. پیشاب کرنا یا دونوں راستوں سے دوسری کسی چیز کا نکلنا،
- پیچھے سے ہوا کا نکلنا،
- بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا،
- منہ بھر کر قے کرنا یا ہو جانا،
- ٹیک لگا کر سو جانا،
- بیماری یا دوسری کسی وجہ سے بے ہوش ہو جانا،
- دیوانہ ہو جانا،
- رکوع، سجدہ والی نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا.

غسل کی اہم شرطیں

۸۹ غسل کے فرائض

غسل میں ۳ (تین) فرائض ہیں:

- کلی کرنا،
- ناک میں پانی ڈالنا،
- سارے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ کوئی جگہ بال برابر خشک نہ رہے.

ھدایت :

اوپر کے تین فرائض میں سے کوئی بھی چھوٹ جائے یا ایک بال کے برابر بھی جگہ خشک رہ جائے، تو غسل مکمل نہ ہوگا.

۹۰ غسل کی سنتیں

غسل کی سنتیں یہ ہیں:

- دونوں ہاتھ پہونچو (گٹے) تک دھونا،
- استنجاء کرنا اور بدن پر ناپاکی لگی ہو، اسے دھونا،
- غسل کی نیت کرنا،
- پہلے وضو کرنا،
- سارے بدن پر تین مرتبہ پانی بہانا.

نماز کی ضروری باتیں

۹۱ نماز کی شرطیں

نماز میں یہ شرطیں ہیں:

- بدن اور کپڑے کا پاک، صاف ہونا.
- نماز کی جگہ کا پاک، صاف ہونا.
- قبلہ کی طرف رخ کرنا.
- ستر یعنی مردوں کو ناف سے گھٹنے تک اور عورتوں کو چہرے اور ہتھیلیاں اور قدموں کے علاوہ تمام بدن کا چھپانا فرض ہے.
- نماز کی نیت کرنا.
- نماز کا وقت ہونا.

۹۲ نماز کے فرائض

نماز کے فرائض یہ ہیں:

- تکبیر تحریمہ کہنا.
- قیام یعنی کھڑا ہونا.
- قراءت یعنی قرآن شریف کی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک چھوٹی سورہ پڑھنا.
- رکوع کرنا.

- ہر رکعت میں دو سجدہ کرنا.
- قعدۂ اخیرہ یعنی نماز کے اخیر میں 'التحیات' پڑھ سکے اتنی دیر بیٹھنا.

۹۳ نماز کے واجبات

نماز کے واجبات یہ ہیں:

- فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں کو قراءت کے لئے متعین کرنا.
- فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے سوا تمام نمازوں کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا.
- فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور واجب، سنت اور نفل کی تمام رکعتوں میں 'سورۂ فاتحہ' کے بعد کوئی سورہ یا ایک بڑی آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھنا.
- 'سورۂ فاتحہ' کو سورہ سے پہلے پڑھنا.
- قراءت، رکوع، سجدہ اور رکعتوں میں ترتیب قائم رکھنا.
- قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا.
- جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا.
- رکوع، قومہ، سجدہ، جلسہ کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا.
- قعدۂ اولی یعنی تین اور چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد 'تشہد' ('التحیات') پڑھ سکے اتنی دیر بیٹھنا.
- دونوں قعدہ میں 'تشہد' ('التحیات') پڑھنا.

- امام کو مغرب، عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اور فجر، جمعہ، دونوں عید، تراویح اور رمضان شریف کی عشاء کی وتر کی تمام رکعتوں میں بلند آواز سے قراءت کرنا اور ظہر، عصر میں آہستہ قراءت کرنا۔
- لفظ 'سلام' سے نماز ختم کرنا۔
- وتر کی نماز میں 'قنوت' کے لئے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔
- دونوں عیدوں کی نماز میں ٦ (چھ) تکبیر زیادہ کہنا۔

٩٤ نماز کی سنتیں

نماز کی سنتیں یہ ہیں:

- تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔
- دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنی اصلی حالت پر کھلی اور ہتھیلی قبلہ رخ رکھنا۔
- تکبیر کہتے وقت سر نہ جھکانا۔
- امام کو تکبیر تحریمہ اور ایک رکن سے دوسرے رکن میں جانے کی تمام تکبیریں بقدرِ ضرورت بلند آواز سے کہنا۔
- داہنے (سیدھے) ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا۔
- 'ثنا' یعنی 'سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ' اخیر تک پڑھنا۔
- 'تعوذ' یعنی 'اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ' مکمل پڑھنا۔
- 'تسمیہ' یعنی 'بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ' مکمل پڑھنا۔
- فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ 'فاتحہ' پڑھنا۔

- 'آمین' کہنا.
- 'ثنا'، 'تعوذ' ('اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم') اور 'بسم اللہ الرحمٰن الرحیم' کو آہستہ سے پڑھنا.
- ہر نماز میں سنت کے مطابق اور بقدر سنت قراءت پڑھنا.
- رکوع اور سجدہ میں تین تین مرتبہ تسبیح پڑھنا.
- رکوع میں سر اور پیٹھ کو برابر ایک جیسا سیدھا رکھنا اور دونوں ہاتھوں کی کھلی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑنا اور پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا.
- رکوع سے اٹھتے وقت امام کا 'سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ' کہنا اور اس کے بعد امام اور مقتدی دونوں کا 'اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَ لَکَ الْحَمْدُ' کہنا. انفرادی نماز پڑھنے والا دونوں تسبیحات کہے.
- سجدہ میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی ترتیب وار سجدہ کی جگہ پر رکھنا.
- جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھے اور داہنے پاؤں کے قدم کو انگلیوں پر سہارا دے کر اس طرح کھڑا رکھے کہ اس کی انگلیاں زمین پر لگی رہے اور اس کا رخ قبلہ کی جانب ہو اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رہیں.
- 'تشہد' ('التحیات') میں 'اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ' پڑھتے وقت داہنے ہاتھ کا انگوٹھا اور درمیانی انگلی سے حلقہ بنا کر کلمہ کی انگلی اونچی کرے اور 'اِلَّا اللّٰہُ' کہتے وقت نیچی کر دے.
- اخیری قعدہ میں 'تشہد' ('التحیات') کے بعد درود شریف پڑھے.

- درود شریف کے بعد دعا پڑھے.
- پہلے داھنی طرف اور پھر بائیں طرف سلام پھیرے.

۹۵ نماز کے مستحبات

نماز کے مستحبات یہ ہیں:

- تکبیر تحریمہ کہتے وقت آستینوں میں سے دونوں ہتھیلیاں کھلی کرنا.
- تنہا نماز پڑھنے والے کا رکوع سجدہ میں تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح پڑھنا.
- قیام (کھڑے رہنے کی حالت میں) سجدہ کی جگہ نظر رکھے.
  - رکوع میں پاؤں کی انگلیوں پر نظر رکھے.
  - جلسہ اور قعدہ میں اپنی گود پر نظر رکھے.
  - سلام پھیرتے وقت اپنے کندھے پر نظر رکھے.
- جہاں تک ہو سکے کھانسی کو روکے.
- جمائی آئے تو منھ بند رکھے اور جو منھ کھل جائے تو قیام کی حالت میں داہنے ہاتھ کی پیٹھ سے اور دوسری تمام حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پیٹھ سے منھ ڈھانک لے.

۹۶ نماز کے مکروہات

نماز کے مکروہات یہ ہیں:

- سستی اور بے پرواہی سے کھلے سر نماز پڑھنا یا ہاتھ کی کہنی سے اوپر کا حصہ

کھلا رکھنا.

- کپڑے یا بدن سے کھیلنا.
- ایسے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا، جسے پہن کر لوگوں میں جانا پسند نہ ہو.
- کپڑے کو دھول سے بچانے کے لئے فرش کو ہاتھ سے صاف کرنا.
- پیشاب. پاخانے کا تقاضا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنا.
- انگلیاں چٹخانا یا ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا.
- قبلہ کی طرف سے منھ پھیرنا یا ادھر ادھر دیکھنا.
- سجدہ میں دونوں ہاتھ کو کہنی سمیت زمین پر بچھانا مردوں کے لئے مکروہ ہے.
- کوئی ایسے شخص کی طرف منھ کر کے نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منھ کر کے بیٹھا ہو.
- جان کر جمائی لینا یا جمائی روک سکتا ہو پھر بھی نہ روکنا.
- آنکھے بند کرنا، لیکن نماز میں دل جمعی کے لئے تھوڑی دیر آنکھے بند کرے تو مکروہ نہیں ہے.
- اگر آگے کی صف میں جگہ خالی ہو تو بالغ شخص کو ایسی صف کے پیچھے تنہا کھڑا رہنا مکروہ ہے.
- جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا.
- ایسی جگہ پر کھڑے رہ کر نماز پڑھنا کہ نمازی کے سر پر یا اس کی بائیں جانب یا داہنی جانب یا سجدہ کی جگہ پر جاندار کی تصویر ہو.
- نماز میں آیتیں یا سورہ اور تسبیحات کو انگلیوں پر شمار کرنا.

- چادر یا دوسرا کوئی کپڑا اس طرح لپیٹ کر نماز پڑھنا کہ اس میں سے جلدی سے ہاتھ نکل نہ سکے.
- جمائی لینا اور سستی دور کرنے کے لئے انگڑائی لینا.
- نماز میں کوئی کام سنت کے خلاف کرنا.

۹۷ نماز کو فاسد کرنے (توڑنے) والی چیزیں

نماز کو فاسد کرنے (توڑنے) والی چیزیں یہ ہیں:

- نماز میں بات کرنا، چاہے جان کر ہو یا بھول سے، تھوڑی ہو یا بہت، ہر حالت میں نماز فاسد ہو جاتی ہے.
- کسی شخص کے استقبال کے لئے نماز کی حالت میں 'اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ' یا دوسرے کوئی الفاظ کہنا.
- سلام کا جواب دینا یا چھینکنے والے کو جواب میں 'يَرْحَمُكَ اللّٰهُ' کہنا یا نماز کے باہر والے شخص کی دعا پر آمین کہنا.
- کوئی بری خبر سن کر 'اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ' پڑھنا یا کوئی اچھی خبر سن کر 'اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ' کہنا یا کوئی عجیب بات سن کر 'سُبْحَانَ اللّٰهِ' کہنا.
- درد، تکلیف کی وجہ سے 'آہ' یا 'اوف' کہنا.
- اپنے امام کے سوا کسی دوسرے شخص کو لقمہ دینا یعنی قراءت بتانا.
- قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا.
- 'عمل کثیر' یعنی کوئی ایسا کام کرنا کہ جس سے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز

نہیں پڑھ رہا ہے.

- جان کر یا بھول سے کچھ کھانا، پینا.
- بغیر وجہ سے قبلہ کی طرف سے سینہ پھیر لینا.
- ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا.
- ستر کھل جانے کی حالت میں ایک رکن (ادا کرنے) کے برابر دیر کرنا.
- درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف نکل جائیں.
- نماز میں امام سے آگے بڑھ جانا.
- بالغ شخص کا نماز میں بلند آواز سے ہنسنا.
- قرآن مجید پڑھنے میں کوئی بڑی بھول کرنا.

۹۸ اسلام کے پانچ ارکان

حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے صاحبزادہ حضرت ابو عبدالرحمٰن عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے:

میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ:

"اسلام کی بنیاد پانچ ارکان پر ہوئی ہے:

- اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ ایک اور صرف ایک (واحد) ہی ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہے.
- نماز پڑھنا.
- زکوٰۃ دینا.

- اللہ کے گھر کی زیارت کرنا (یعنی اگر قدرت ہو تو حج کرنا۔)
- رمضان شریف کے روزہ رکھنا۔" (بخاری شریف، مسلم شریف)

٩٩ چہل ربنا

[١] رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

"اے ہمارے پروردگار! ہم سے یہ خدمت قبول فرما، بے شک تو سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔" (سورۂ بقرہ: ١٢٧)

[٢] رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّکَ ص وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا ج اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

"اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا تابع فرمان بنا دے اور ہماری اولاد میں بھی ایک بڑی مسلم جماعت کھڑی کر دے، اور ہم کو بندگی کرنے کے طریقے سکھا دے، اور ہم کو معاف فرما دے، بے شک تو ہی اصل معاف کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔" (سورۂ بقرہ: ١٢٨)

[٣] رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارُ۔ (سورۂ بقرہ: ٢٠١)

''اے ہمارے رب! ہم کو دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچالے۔''

[۴] رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ.

''اے ہمارے رب! ہم پر صبر کو انڈیل دے اور ہمیں مضبوط بنادے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور منکر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔'' (سورۂ بقرہ:۲۵۰)

[۵] رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَا اِنۡ نَّسِيۡنَا اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۔

''اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں تو ہماری پکڑ نہ فرما۔'' (سورۂ بقرہ:۲۸۶)

[۶] رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۔

''اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ مت ڈال، جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔'' (سورۂ بقرہ:۲۸۶)

[۷] رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج

وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه
اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔

”اے ہمارے رب! ہم کو وہ بوجھ بھی اٹھانے مت لگا، جس کی طاقت ہم میں نہ ہو، ہم سے درگذر فرما، ہمارے گناہ بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے انکاری قوم کے مقابلے میں، تو ہماری مدد فرما۔“ (سورۂ بقرہ: ۲۸۶)

[۸] رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

”اے ہمارے رب! جب تو ہمیں ہدایت فرما چکا، تو اب ہمارے دلوں میں ٹیڑھا پن نہ آنے دے اور اپنی مہربانی سے ہم کو نواز دے، سب سے بڑھ کر دینے والا تو ہی ہے۔“ (سورۂ آل عمران: ۸)

[۹] رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔

”اے ہمارے رب! تو جمع کرنے والا ہے تمام انسانوں کو ایک ایسے دن جس میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے، بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔“ (سورۂ آل عمران: ۹)

[۱۰] رَبَّنَآ اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

''اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچالے۔'' (سورۂ آل عمران: ۱۶)

[۱۱] رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ۔

''اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے نازل فرمایا اور رسول کے تابع ہوئے، سو تو لکھ لے ہم کو حق کی گواہی دینے والوں میں۔'' (سورۂ آل عمران: ۵۳)

[۱۲] رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

''اے ہمارے رب! ہمارے گناہ معاف کر دے اور ہمارے کام میں جو بھی زیادتی ہم سے ہوئی، معاف فرما دے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور منکر قوم کے مقابلے کے لئے ہماری مدد فرما۔''
(سورۂ آل عمران: ۱۴۷)

[۱۳] رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ

فَقِنَا عَذَابَ النَّارُ ۔ (سورۂ آل عمران: ۱۹۱)

"اے ہمارے رب! تو نے یہ سب بے مقصد پیدا نہیں کیا، تمام عیب سے تو پاک ہے، ہم کو بچالے آگ کے عذاب سے۔"

[۱۴] رَبَّنَا اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۔ (سورۂ آل عمران: ۱۹۲)

"اے ہمارے رب! بے شک جس کو تو آگ میں داخل کردے، بس اس کو تو نے ذلیل کردیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔"

[۱۵] رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِیْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۔

"اے ہمارے رب! ہم نے سن لیا ایک منادی کی دعوت کو، جو صدا لگاتا ہے ایمان لانے کی کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر، بس ہم تو ایمان لے آئے۔" (سورۂ آل عمران: ۱۹۳)

[۱۶] رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۔

"اے رب! تو بخش دے ہمارے گناہ اور ہماری برائیوں کو مٹادے

اور ہم کو وفات دے نیک لوگوں کے ساتھ۔" (سورۂ اٰل عمران: ۱۹۳)

[۱۷] رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

"اے ہمارے رب! ہم کو دے جو وعدہ کیا تو نے اپنے رسولوں کی معرفت اور ہم کو رسوا نہ کر قیامت کے دن، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔" (سورۂ اٰل عمران: ۱۹۴)

[۱۸] رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ۔

"اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، ہم کو سچ کی گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔" (سورۂ مائدہ: ۸۳)

[۱۹] رَبَّنَا وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰازِقِیْنَ۔

"اے ہمارے پروردگار! اور ہم کو رزق عطا فرما، تو بہت ہی بہتر رزق دینے والا ہے۔" (سورۂ مائدہ: ۱۱۴)

[۲۰] رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ۔

"اے ہمارے رب! ہم تو اپنے اوپر ظلم کر بیٹھے اور اگر اب تو ہم کو

معاف نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ فرمائے گا تو ہم نقصان میں پڑے رہ جائیں گے۔" (سورۂ اعراف:۲۳)

[۲۱] رَبَّنَا لَاتَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔

"اے ہمارے رب! ہم کو اس ظالم قوم کے ساتھ نہ ملانا۔"

(سورۂ اعراف:۴۷)

[۲۲] رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ۔ (سورۂ اعراف:۸۹)

"اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم کے بیچ حق کی بنیاد پر فیصلہ فرمادے اور تو ہی سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔"

[۲۳] رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ۔

"اے ہمارے رب! ہم پر صبر ڈال دے اور ہم کو مسلمانوں کی موت عطا فرما۔" (سورۂ اعراف:۱۲۶)

[۲۴] رَبَّنَا لَاتَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ج وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

"اے ہمارے پروردگار! ظالم قوم کو ہم پر زور آزمانے کا موقع نہ

دے اور ہم پر مہربانی فرما کر ان کافروں سے نجات عطا فرما۔“
(سورۂ یونس: ۸۵،۸۶)

[۲۵] رَبَّنَآ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَانُخْفِیْ وَمَانُعْلِنُ ج وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ۔

”اے ہمارے رب! بلاشبہ تو جانتا ہے ان سب باتوں کو جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں، زمین اور آسمان میں کوئی چیز بھی اللہ سے چھپ کر نہیں رہ سکتی۔“ (سورۂ ابراہیم: ۳۸)

[۲۶] رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ۔

”اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔“ (سورۂ ابراہیم: ۴۰)

[۲۷] رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ (سورۂ ابراہیم: ۴۱)

”اے ہمارے پالنہار! جس دن حساب قائم ہو، (اس دن) میری مغفرت فرما اور میرے ماں، باپ کی اور ایمان والوں کی مغفرت فرما۔“

[۲۸] رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَّھَیِّءْ لَنَا

مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ۔ (سورۂ کہف:۱۰)

"اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنی خاص رحمت کا سہارا عطا فرما اور ہمارے کام میں بھلائی کا راستہ آسانی سے طے کرادے۔"

[۲۹] رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ یَّفۡرُطَ عَلَیۡنَآ اَوۡ اَنۡ یَّطۡغٰی ۔

"اے ہمارے پروردگار! ہمیں خوف ہے کہ جاتے ہی وہ ہم پر بھبک پڑے گا یا جوش میں آجائے گا۔" (سورۂ طٰہٰ:۴۵)

[۳۰] رَبُّنَا الَّذِیۡۤ اَعۡطٰی کُلَّ شَیۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ۔ (سورۂ طٰہٰ:۵۰)

"ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر مخلوق کی ضرورت کے لحاظ سے اس کی بناوٹ کا سانچا مخصوص کردیا، پھر رہنمائی عطا فرمائی۔"

[۳۱] رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ۔ (سورۂ مؤمنون:۱۰۹)

"اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، بس اب ہماری مغفرت فرما دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔"

[۳۲] رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ق اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً ق اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَراً وَّمُقَاماً ۔ (سورۂ فرقان: ۶۵، ۶۶)

''اے ہمارے رب! ہم کو جہنم کے عذاب سے بچائے رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی آفت ہے، ہم کو بچا لے کہ جہنم کی جائے قیام بہت بھیانک ہے وہاں تو ذرا دیر کا رہنا بھی عذاب ہے۔''

[۳۳] رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَاماً ۔ (سورۂ فرقان: ۷۴)

''اے ہمارے پروردگار! عطا کر ہم کو ہمارے جوڑوں میں اور ہماری اولاد میں آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہم کو پرہیزگاروں کا سردار بنا۔''

[۳۴] رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۔ (سورۂ فاطر: ۳۴)

''ہمارا رب بہت بخشش فرمانے والا اور قدردان ہے۔''

[۳۵] رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْماً فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۔

''اے ہمارے رب! تیری رحمت اور علم نے ہر چیز کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے، بس تو معاف فرما ان لوگوں کے گناہ جو توبہ کر چکے اور تیرے راستے پر چل پڑے ہیں، ان کو جہنم کے عذاب سے نجات عطا فرما۔'' (سورۂ مؤمن:۷)

[۳۶] رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ نِ الَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ج اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ط وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ط وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط وَذٰلِکَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ۔

''اے ہمارے پروردگار! اور انہیں ہمیشگی کے باغات میں داخل فرما، وہ جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور (ان کو بھی) جو صالح ہیں ان کے باپ دادا میں سے اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے، بے شک تو ہی بڑا زبردست اور دانشمند حکمت والا ہے. ان کو عذاب سے بچا لے. آج جس کسی کو تو نے عذاب سے بچا لیا تو اس پر تیری رحمت ہوئی اور یہ بڑی کامیابی ہے۔'' (سورۂ مؤمن:۸،۹)

[۳۷] رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا

بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ج رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۔ (سورۂ حشر:۱۰)

''اے ہمارے پروردگار! ہماری مغفرت فرما اور ہمارے ان بھائیوں کی جو ہم سے ایمان لانے میں سبقت کر گئے ، ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لئے کوئی کینہ کپٹ اور تنگی پیدا نہ ہونے دے.
اے ہمارے پروردگار! بے شک تو بڑی شفقت والا اور رحم کرنے والا ہے.''

[۳۸] رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَاِلَیْکَ اَنَبْنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۔ (سورۂ ممتحنہ:۴)

''اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر توکل کیا اور ہم تیری طرف دل کے پورے جھکاؤ کے ساتھ آتے ہیں اور تیری طرف لوٹ کر ہم کو حاضری دینی ہے.''

[۳۹] رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا ج اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۔

''اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں کا تختہ مشق نہ بنا اور اے ہمارے رب! ہماری مغفرت فرما، بے شک تو ہی بڑا زبردست اور

دانشمند حکیم ہے۔" (سورۂ ممتحنہ: ۵)

[۴۰] رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ (سورۂ تحریم: ۸)

"اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لئے مکمل بنائے رکھ اور ہماری مغفرت فرما، بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔"

۱۰۰ ۴۰ (چالیس) احادیث لوگوں تک پہونچانے کی فضیلت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"جو شخص دین کے متعلق ۴۰ (چالیس) احادیث میری امت کو پہونچائے گا، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو علماء کے گروہ کے ساتھ اٹھائیں گے اور میں قیامت کے ہولناک میدان میں اس کے ایمان کی گواہی دے کر اس کی بخشش کراؤنگا۔"

۱۰۱ ۴۰ (چالیس) احادیث یاد کرنے کی فضیلت

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ:

"جس نے ۴۰ (چالیس) احادیث یاد کرلی، اس کو اللہ تعالیٰ قیامت

کے دن عالم کا درجہ عطا فرمائیں گے اور میں اس کی شفاعت کرونگا۔“
(’بیہقی‘)

۱۰۲ ۴۰ (چالیس) عربی احادیث اور اردو ترجمہ

[۱] اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَاتُ ۔ (’بخاری شریف‘)

”اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔“

[۲] حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ : رَدُّ السَّلَامِ وَعِیَادَةُ الْمَرِیْضِ وَاِتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِیْتُ الْعَاطِسِ ۔

”ہر مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں:

- اس کے سلام کا جواب دینا۔
- وہ بیمار ہو جائے تو اس کی بیمار پرسی کرنا۔
- اس کے جنازہ میں شریک ہونا۔
- اس کی دعوت قبول کرنا۔
- اس کی چھینک کا جواب دینا۔“ (’بخاری‘، ’مسلم‘، ’ترمذی‘)

[۳] لَا یَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا یَرْحَمُ النَّاسَ ۔

”اللہ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔“ (بخاری، مسلم)

[۴] لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ ۔ (بخاری شریف، مسلم شریف)

"چغل خوری کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔"

[۵] لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ۔ (بخاری شریف، مسلم شریف)

"قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔"

[۶] اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ (بخاری، مسلم شریف)

"ظلم اندھیرا ہوگا قیامت کے دن۔"

[۷] مَا اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِی النَّارُ

"پاؤں کے ٹخنے کے نیچے جتنے حصہ میں ازار (لنگی وغیرہ) لٹکایا جائے گا وہ حصہ (دوزخ کی) آگ میں جائے گا۔" (بخاری، مسلم)

[۸] اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔" (بخاری شریف، مسلم شریف)

[۹] مَنْ یُّحْرَمِ الرِّفْقَ یُحْرَمِ الْخَیْرَ کُلَّھَا۔ (مسلم)

"جو نرمی سے محروم رہا وہ تمام بھلائیوں سے محروم رہا۔"

[۱۰] لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَۃِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ

الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ ۔

''پہلوان وہ نہیں ہے جو لوگوں کو پچھاڑے، بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنی ذات پر قابو رکھے۔'' ('بخاری'، 'مسلم')

[۱۱] اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

''اگر آپ میں شرم نہیں ہے تو جو چاہو وہ کرو۔'' ('بخاری'، 'مسلم')

[۱۲] اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ

''اللہ کی نظر میں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے، جس کو مسلسل کیا جائے، چاہے تھوڑا ہی ہو۔'' ('بخاری شریف'، 'مسلم شریف')

[۱۳] لَا تَدْخُلُ الْمَلٰئِکَةُ بَیْتاً فِیْهِ کَلْبٌ اَوْ تَصَاوِیْرُ

''(رحمت کے) فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا جاندار کی تصویر ہو۔'' ('بخاری شریف'، 'مسلم شریف')

[۱۴] اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ اِلَیَّ اَحْسَنُکُمْ اَخْلَاقاً ۔

''مجھے آپ لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب شخص وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔'' ('بخاری شریف'، 'مسلم شریف')

[۱۵] اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْکَافِرِ ۔ (ب، م)

''دنیا ایمان والے کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔''

[۱۶] لَا یَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَیَالٍ ۔ (بخاری شریف، مسلم شریف)

''کسی مسلمان کو دوسرے مسلمان کے ساتھ تین دن سے زیادہ وقت کے لئے قطع تعلق کی اجازت نہیں۔''

[۱۷] لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَیْنِ (’بخاری شریف‘، ’مسلم شریف‘)

''کوئی مسلم ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ ڈنسا نہیں جاتا۔''

[۱۸] اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسُ ۔ (’بخاری شریف‘، ’مسلم شریف‘)

''دل کا غنی سچا غنی ہے۔''

[۱۹] کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِیْلُ

''دنیا میں ایک مسافر یا ایک راہ رو کی طرح رہو۔'' (بخاری، مسلم)

[۲۰] کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِباً اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ

''کسی شخص کے جھوٹے ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات کو بیان کر دیتا ہے (اس کی جانچ کئے بغیر)''۔
('بخاری شریف'، 'مسلم شریف')

[۲۱] عَمُّ الرَّجُلِ صِنوُ اَبِیْهُ - (بخاری شریف، مسلم شریف)

''آدمی کا چچا اس کے والد کے برابر ہے''۔

[۲۲] مَنْ سَتَرَ مُسْلِماً سَتَرَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

''جو شخص کسی مسلمان کی برائی کو چھپاتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ کو چھپائیں گے''۔ ('بخاری شریف'، 'مسلم شریف')

[۲۳] قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافاً وَّقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ - ('مسلم شریف')

''سب سے کامیاب شخص وہ ہے جس نے اسلام قبول کیا، اللہ نے اس کو ضرورت کے مطابق رزق دیا اور اللہ نے اس کو جو دیا اس پر اس کے دل کو مطمئن کر لیا''۔

[۲۴] اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَاباً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ - ('مسلم شریف')

''(جاندار کی) تصویر بنانے والے قیامت کے دن سب سے سخت عذاب میں ہونگے''۔

[۲۵] اَلْمُسْلِمُ اَخُ الْمُسْلِمْ ۔ ('مسلم شریف')

''ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے''۔

[۲۶] لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٗ ۔ ('بخاری شریف'، 'مسلم شریف')

''تم میں سے کوئی شخص مکمل مسلمان ہو نہیں سکتا جب تک کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی کے لئے وہ پسند نہیں کرتا جو اپنے لئے پسند کرتا ہے''۔

[۲۷] لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا یَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ

''وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا، جس کا پڑوسی اس کے شر و فساد سے مأمون نہ ہو''۔ ('بخاری شریف'، 'مسلم شریف')

[۲۸] اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ ۔ (بخاری، مسلم)

''میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی (آنے والا) نہیں''۔

[۲۹] لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا

تَحَاسَدُوْا وَکُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا (ب،م)

- آپ اپنے رشتہ داری کے تعلقات کو قطع نہ کریں،
- ایک دوسرے کے خلاف سازشیں نہ کریں،
- کسی کی بدگمانی نہ کریں،
- کسی کے لئے حسد نہ کریں،
- اور تم اللہ کے بندوں بھائی بھائی بن کر رہو.

[۳۰] اِنَّ الْاِسْلَامَ یَھْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَہٗ،
وَاِنَّ الْھِجْرَۃَ تَھْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَھَا،
وَاِنَّ الْحَجَّ یَھْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَہٗ (ب،م)

- اسلام اس سے پہلے کے (کفر کے) زمانہ میں کئے ہوئے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے،
- ہجرت، اس سے پہلے کے تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے،
- اور حج، اس سے پہلے کے تمام گناہوں کو دھو دیتا ہے.

[۳۱] اَلْکَبَائِرُ : اَلْاِشْرَاکُ بِاللّٰہِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَھَادَۃُ الزُّوْرُ (ب،م)

"بڑے (کبیرہ) گناہ یہ ہیں:

- اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنانا.
- والدین کی نافرمانی کرنا.
- بے قصور آدمی کو قتل کرنا اور
- جھوٹی گواہی دینا.

[۳۲] مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِماً سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ۔

- جو شخص کسی مسلمان کی دنیوی مشکلات میں مدد کرتا ہے؛ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی مشکلات دور فرمائیں گے.
- جو شخص غریب اور ضرورت مند کی تکلیف کو آسان کرے گا، اللہ اس کے لئے اس دنیا میں اور آخرت میں آسانی فرمائے گا،
- جو شخص کسی مسلمان کا گناہ چھپائے گا، اللہ دنیا اور آخرت میں اس کے گناہ چھپائیں گے،
- جب تک کوئی شخص اس کے مسلمان بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے، تب تک اللہ

کی مدد اس کے ساتھ ہوتی ہے. ('بخاری شریف'،'مسلم شریف')

[۳۳] اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَی اللّٰہِ اَلْاَلَدُّ الْخَصِمُ

''جھگڑالو شخص اللہ کی نظر میں سب سے زیادہ مبغوض ہے.''

('بخاری شریف'،'مسلم شریف')

[۳۴] کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ ('مسلم شریف')

''ہر بدعت گمراہی ہے.''

[۳۵] اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانُ۔ ('مسلم شریف')

''(طہارت) پاکی آدھا ایمان ہے.''

[۳۶] اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰہِ مَسَاجِدُھَا۔ ('مسلم')

''اللہ کی نظر میں سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجد ہے.''

[۳۷] لَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدُ۔ ('مسلم شریف')

''قبروں کو سجدہ کرنے جگہ نہ بناؤ.''

[۳۸] لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَکُمْ اَوْ لَیُخَالِفَنَّ اللّٰہُ بَیْنَ وُجُوْھِکُمْ۔ ('مسلم شریف')

''نماز میں اپنی صفیں سیدھی رکھو، ورنہ اللہ تمہارے دلوں میں جدائی ڈال دے گا۔''

[۳۹] مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھَا بِھَا عَشْراً۔ ('مسلم شریف')

''جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے؛ اللہ تعالیٰ اس پر دس (۱۰) رحمت نازل کرتا ہے۔''

[۴۰] اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ۔ ('مسلم شریف')

''اعمال کا دارومدار اس کے اختتام پر ہے۔''

○

۱۰۳ اسلامی آداب

[۱] جب اللہ کے آخری نبی کا مبارک نام بولے یا سنے یا لکھے یا پڑھے، تو درود شریف ضرور پڑھے۔ مختصر درود شریف یہ ہے :

'صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ'

[۲] جب کسی اور نبی یا رسول کا نام بولے یا سنے یا لکھے یا پڑھے تو کہے :

'عَلَیْہِ السَّلَامْ'

[۳] جب کسی صحابی کا نام بولے یا سنے یا لکھے یا پڑھے، تو کہے :

'رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ'

[۴] جب کسی تابعی، تبع تابعی یا انتقال فرمودہ ولی کا نام بولے یا سنے یا لکھے یا پڑھے، تو کہے :

- 'رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ' یا • 'رَحِمَہُ اللّٰہُ' یا
- 'نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ' یا • 'قُدِّسَ سِرُّہٗ'

[۵] کسی سے ملاقات کرے، ٹیلیفون پر بات کرے، یا مکان میں داخل ہو تو پہلے سلام کرے :

'اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ'

[۶] جب کوئی سلام کرے تو جواب میں کہے :

'وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ'

[۷] کسی دوسرے کی طرف سے، کوئی سلام پہونچائے، تو کہے :

'عَلَیْہِ وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ'

[۸] جب چھینک آئے تو کہے :

'اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'

[۹] چھینکنے والے کے مذکورۂ بالا الفاظ سنے تو کہے :

'يَرْحَمُكَ اللّٰهُ'

[۱۰] کسی کا انتقال ہو جائے یا کوئی حادثہ پیش آئے ، یا کچھ نقصان ہو جائے تو کہے :

'اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ'

[۱۱] آئندہ کسی کام کو کرنے کا ارادہ کرے، یا کسی کو کچھ وعدہ کرے تو یہ کلمات ضرور کہے : 'اِنْ شَآءَ اللّٰهُ'

[۱۲] اللہ تعالیٰ کسی کام میں آسانی فرما دے تو کہے :

'اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'

[۱۳] کوئی ہم پر احسان کرے یا ہدیہ دے تو کہے :

'جَزَاكُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءُ' یا 'جَزَاكُمُ اللّٰهُ فِی الدَّارَیْنِ خَیْراً'

[۱۴] کسی چیز سے دل خوش ہو جائے تو کہے : 'سُبْحَانَ اللّٰهُ'

[۱۵] کسی کی تعریف کرے تو کہے : 'مَاشَآءَ اللّٰهُ'

○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَخَوَاصِّ الْحِكَمِ

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ